علم بلاغت کی روشنی میں "ندائے یارسول اللہ" کے جواز پر مشتمل رسالہ

پکارو یارسول اللہ ﷺ

تحریر مرزا مجاہد احمد

لیکچرار گورنمنٹ کالج اوکاڑہ

ترتیب سلطان منیر رضوی

رائز ورلڈ پھول نگر (قصور) پاکستان 0333-4241654

نعیم نصیر پرنٹنگ پریس بھائی پھیرو پھول نگر

049-4512222-0333-4531260-4255302-0301+0333-4247002

اشاعت اول: فروری 2010ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پکارو یارسول اللہ

اہل حق کا عقیدہ ہے کہ حضور اکرم نور مجسم ﷺ اپنی امت کی خبر گیری اور فریادرسی فرماتے ہیں اور آپ سے مدد مانگنا جائز ہے۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو فریادرس اور مشکل کشا سمجھ کر ''یارسول اللہ'' پکارتا ہے تو آپ ﷺ اسکی مدد و نصرت فرماتے ہیں۔

بقول اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ:

فریاد امتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیر بشر کو خبر نہ ہو (1)

لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔یادرہے کہ غلامان مصطفیٰ جہاں ''یارسول اللہ'' کا نعرہ لگا کر آپکی توجہ اور مدد طلب کرتے ہیں وہاں وہ کئی مواقع پر محض سکون قلب کی خاطر محبت و الفت سے سرشار ہوکر اور یاد مصطفیٰ میں بیقرار ہوکر بھی ایسا کرتے ہیں۔

ذیل میں ''حروف نداء'' کا جائزہ علم بلاغت کی روشنی میں پیش خدمت ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ''ندائے یارسول اللہ'' کو ایک ہی مقصد یعنی طلب مدد اور توجہ کے لئے ہی نہیں استعمال کیا جاتا بلکہ اس کے کئی اور بھی اغراض و مقاصد ہوسکتے ہیں:

ماہرین بلاغت کے نزدیک کلام کی دو قسمیں ہیں: خبر اور انشاء

انشاء کی مزید دو قسمیں ہیں: طلبی اور غیر طلبی۔

غیر طلبی کی اقسام میں سے ایک قسم ''نداء'' ہے۔ حروف نداء مختلف ہیں جن میں سے ایک ''یا'' بھی ہے۔ اہل بلاغت نے ''نداء'' کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

''طلب الاقبال بحرف نائب مناب ادعو'' (2)

ترجمہ: کلام کرنیوالے کا کسی حرف کےذریعے جو ادعو کے قائم مقام ہو مخاطب کی توجہ طلب کرنا۔
لیکن بعض قرینوں کی بنیاد پر کبھی حروف نداء اپنے اصلی معنیٰ "طلب الإقبال" کی بجائے دوسرے معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔(3)

جو مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ **تحریض و اغراء** (کسی کو کسی کام پر ابھارنا)، جیسے اس شخص کو جو ظلم سہہ رہا ہو مزاحمت پر ابھارنے کے لئے یہ کہنا، جیسے: یا مظلوم(4): اے مظلوم

2۔ **اظہار تعجب**(5) (حیرانگی کا اظہار)، جیسے: یاللماء.(6)

3۔ **استغاثہ** (فریاد کرنا، مدد طلب کرنا)، جیسے: یااللّٰہ(7): اے اللّٰہ مدد فرما

4۔ **اظہار تحسّر**(8) (حسرت کا اظہار)، جیسے یالیتي کنت ترابًا(9): اے کاش میں مٹی ہوتا

5۔ **توجع**(10) (اظہار تکلیف)، جیسے: مریض کا کہنا: یاسقمي: ہائے میری بیماری

6۔ **زجر**(11) (تنبیہ)، جیسے: یاقلب ویحک(12): اے دل تجھ پر افسوس ہے۔

7۔ **تذکر** (کسی کو یاد کرنا)، جیسے:

أیا منزلي سلمی سلام علیکما　　هل الأزمن من اللاتي مضین رواجع (13)

اے سلمیٰ کے دونوں مکانوں تم پر سلام ہو کیا وہ زمانے جو گزر گئے لوٹنے والے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ "یارسول اللّٰہ" استعانت (مدد) اور طلب توجہ کیساتھ ساتھ تذکر، جذبۂ اشتیاق، اظہار شوق اور محبت والفت سے بھی پکارا جاتا ہے۔ اس بات کی مزید وضاحت کے لئے چند اقتباسات ملاحظہ ہوں:

ملفوظات مہریہ میں ہے

"یا" مدحیہ (کسی کی تعریف کرنے کے لئے) بھی ہوتا ہے اس لئے درود وسلام میں یا ندائیہ کی بجائے مدحیہ بھی ہوسکتا ہے"(14)

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمة اللّٰه علیه فرماتے ہیں:۔

''(اللہ تعالیٰ کا نبی کریم ﷺ کو) یا ایھا المزمل اوریاایھا المدثر جیسے محبت آمیز الفاظ سے مخاطب فرمانا یہ ارباب ذوق اور اہل محبت پر ظاہر کرتا ہے کہ اس میں کتنی محبت، پیار اور مہربانی جلوہ گر ہے''(15)

مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر نعیمی میں رقمطراز ہیں:۔

''یـــا'' پکارنے کا حرف ہے، پکارنے سے چند مقصود ہوتے ہیں۔ غافل کو اپنی طرف متوجہ کرنا، جیسے: ایھا الناس، غائب کو ظاہر کرنا، عتاب ظاہر کرنا، جیسے: یاخبیث، یا ابلیس ۔ اظہار کرامت (عزت)، جیسے: یاایھا النبی ۔ اظہار محبت، جیسے: یاایھا المزمل ۔ اظہار عجز، جیسے: یااللہ ۔ تکوین، تاثیر جیسے: یاجبال اوّبی وغیرہ وغیرہ۔ رب تعالیٰ ہم کو پکارتا ہے ہماری غفلت دور کرنے کے لئے اور اپنے نبی کو پکارتا ہے کرامت ومحبت ظاہر فرمانے کے لئے ؛ کیونکہ نبی کریم ﷺ کبھی خدا سے غافل نہیں رہتے۔ آسمان وزمین کو پکارا اطاعت کرانے کیلئے وغیرہ وغیرہ ایسے ہی ہم رب کو پکارتے ہیں اپنی عاجزی کے اظہار کیلئے ؛ کیونکہ رب تعالیٰ ہم سے کبھی غافل نہیں۔ غرض ایک ہی نداء سے بہت سے معنی حاصل ہوتے ہیں''۔(16)

حضرت امداداللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ جن کے خلفاء میں اکابر علمائے دیوبند کے نام آتے ہیں اپنی کتاب ''فیصلہ ہفت مسئلہ'' میں فرماتے ہیں:۔

''نداء سے مقاصد واغراض مختلف ہوتے ہیں کبھی محض اظہار شوق، کبھی تحسر، کبھی منادی (جس کو پکارا جائے) کو سنانا، کبھی اسکو پیغام پہنچانا۔ سو مخلوق غائب کو پکارنا اگر محض واسطے تذکر اور شوق وصال اور حسرت فراق کے لئے ہے جیسے عاشق اپنے محبوب کا نام لیا کرتا ہے اور اپنے دل کو تسلی دیا کرتا ہے۔ اس میں کوئی گناہ نہیں۔ مجنوں کا قصہ مثنوی میں مذکور ہے:۔

دید مجنوں را کسے صحرا نورد　　　در بیابان غمش بنشستہ فرد

ریگ کاغذ بود انگشتاں قلم　　　می نمودے بہر کس نامہ رقم

گفت اے مجنون شیدا چیست ایں　　　می نویسی نامہ بہر کیست ایں

ترجمہ: کسی صحرانورد نے مجنوں کو دیکھا کہ اپنے غم وحزن کی ویران دنیا میں تنہا بیٹھا ہوا ہے۔ ریت کاغذ ہے اور انگلیاں قلم۔ کسی کو خط لکھ رہا ہوں۔ پوچھا گیا کہ اے مجنون شیدا! یہ سب کیا ہے؟ کس کے لئے یہ خط نویسی ہو رہی ہے؟ کہنے لگا کہ میں تو لیلیٰ کے نام کی مشق کر رہا ہوں اور اس طرح اپنے دل کو تسکین (تسلی) دے رہا ہوں۔ ایسی نداء صحابہ سے بکثرت روایات میں منقول ہے۔ (17)

"یا حرف محبت اور باعث رحمت ہے" یہ ایک دیوبندی عالم پیر شبیر احمد کی تصنیف ہے جس پر سات مستند علمائے دیوبند کی تقاریظ بھی موجود ہیں اس میں مذکور ہے:۔

"یـــا حرف نداء ہے اور اگر قاعدہ وکلیہ یہ ہو کہ حرف نداء کے ہر صورت میں استعمال سے شرک واقع ہوتا تو یاد رکھو یہ بات بہت دور تک پہنچتی ہے اور پھر اس قاعدہ وکلیہ سے اپنے بزرگ بھی نہ بچ سکیں گے۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے جیسا کہ آنے والے صفحات میں اس امر کی نشاندہی کی گئی ہے کہ خود حضور اقدس ﷺ کی اپنی تعلیم عمل صحابہ اور ہزاروں کی تعداد میں تابعین، تبع تابعین، محدثین، مجتہدین اور فقہاء کا قول وعمل اس بات کے لئے کافی وزنی دلیل ہے۔

ذوقاً شوقاً حرف "یـــا" کا استعمال نہ گناہ ہے نہ کفر اور نہ شرک، بلکہ تجربے کی بات ہے کہ حرف "یـــا" سے عشق ومحبت میں ترقی ہوتی ہے اور یوں بہت جلد رحمت خداوندی عاشق کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے"۔ (18)

مذکورہ عبارات، اقتباسات اور حقائق اس حقیقت کا بین ثبوت ہیں کہ "حرف یـــا" کے استعمال کے کئی مقاصد واغراض اور معانی ومفاہیم ہیں، لہٰذا ندا کرنے والے کی نیت

جانے بغیر اور قرینہ کو پس پشت ڈال کر محض رائے زنی کرتے ہوئے اس کا ایک معنیٰ متعین اور مقرر کرنا قرین انصاف نہیں۔

جو لوگ ''ندائے یارسول اللہ'' کو اس لئے کفر و شرک سے تعبیر کرتے ہیں کہ ان کی رائے میں اس کا مقصد نبی کریم ﷺ سے مدد مانگنا ہے۔ایسے حضرات کے لئے دعوت فکر ہے کہ کیا یہ لوگ نداء کرنیوالے کے حال دل سے باخبر ہیں؟۔انہیں کیسے معلوم ہو جاتا ہے کہ یارسول اللہ کہنے والا کس غرض سے نداء کر رہا ہے؟ وہ کونسا ذریعہ ہے جو انہیں بتاتا ہے کہ ''یارسول اللہ'' کہنے والا آپ سے مدد طلب کر رہا ہے یا محض آپ کے ذکر کی خاطر ایسا کر رہا ہے؟۔۔۔۔۔۔۔اگر ذکر مصطفیٰ کفر و شرک ہے پھر تو کلمہ،اذان،نماز،تلاوت قرآن کریم غرض یہ کہ سارا دین اسلام ہی جو ذکر مصطفیٰ سے مزین اور بھرپور ہے کفر و شرک سے عبارت ہو جائے گا۔بقول امام احمد رضا خان رحمة الله عليه

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکیں حسن والا ہمارا نبی (19)

حواله جات

1۔ حدائق بخشش،امام احمد رضاخان،(لاهور:شبیربرادرز)،ص:81

2۔ مختصر المعاني،علامه سعدالدين التفتازاني،(إيران:دارالفكر) ،ص:143

3۔ أيضاً

...... جواهر البلاغة في المعاني والبيان والبديع،السيد أحمد الهاشمي بك،ط:10،(مصر:مطبعة الاعتماد،1370ه)ص:110

4۔ مختصر المعاني،علامه سعدالدين التفتازاني،(إيران:دارالفكر) ،ص:143

...... جواهر البلاغة في المعاني والبيان والبديع،السيد أحمد الهاشمي بك،ص: 111

5۔ ايضاً

6۔ مختصر المعاني،علامه سعدالدين التفتازاني،ص:143

7۔ أيضاً 8۔ أيضاً

9۔ جواهر البلاغة في المعاني و البيان و البديع،السيد أحمد الهاشمي بك،ص: 111

10۔ مختصر المعاني،علامه سعدالدين التفتازاني،ص:143

11۔ جواهر البلاغة في المعاني و البيان و البديع،السيد أحمد الهاشمي بك،ص: 111

12۔ البلاغة الواضحة،علي الجارم و مصطفیٰ أمين،(لاهور،آزاد بكڈپو)ص:211

13۔ جواهر البلاغة في المعاني و البيان و البديع،السيد أحمد الهاشمي بك،ص: 111

14۔ ملفوظات مهريه بحواله اعانت و استعانت کی شرعی حیثیت،پیر سید نصیر الدین نصیر،ط:2(اسلام آباد:مهریه نصیریه پبلشرز،2005ء)ص:30

15۔ مدارج النبوت، شیخ محقق عبدالحق محدث دهلوی،(اردو ترجمه: مفتی غلام معین الدین نعیمی)،(لاهور:ضیاء القرآن پبلی کیشنز،1998ء)،1/99

16۔ تفسیر نعیمی،مفتی احمدیار خان نعیمی،(لاهور:مکتبه اسلامیه)1/177

17۔ فیصله هفت مسئله،حضرت امدادالله مهاجرمکی ط:1(لاهور:مسلم کتابوی،1420ه)،ص:35

18۔ یاحرف محبت اور باعث رحمت هے،پیرشبیراحمد،ط:2 (پشاور:جامع مسجدحضرت مفتی عبداللطیف،1993م)،ص:41

19۔ حدائق بخشش،امام احمد رضاخان،ص:87

پھول نگر میں تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

دعوت اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع ہر

جمعرات بعد نماز مغرب **جامع مسجد ٹینکی والی**

میں ہوتا ہے۔

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان سے الحاق شدہ

اخلاقیہ درس گاہ (للبنات)

محلّہ میانکے موڑ بھائی پھیرو/ صوفی مشتاق احمد انصاری

0333-4905649

تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان سے الحاق شدہ

جامعہ نورانیہ رضویہ (للبنات)

غوثیہ سٹریٹ عیدگاہ روڈ محلّہ رسولپورہ بھائی پھیرو

0333-4233177 , 4247002

بفیضانِ نظر

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت

ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رضوی

بانی علامہ غلام قاسم نورانی الباروی رحمۃ اللہ علیہ

ناظم اعلیٰ صوفی محمد اسلم نقشبندی

0333 4233177